



## سوال

(604) میں واپڈا میں ملازم ہوں۔ ہم میٹر چیک کرتے ہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں واپڈا میں ملازم ہوں۔ ہم میٹر چیک کرتے ہیں۔ فرض کیا کہ ایک گھریلو میٹر سے بوتلیں بھرتا ہے۔ حالانکہ اس کو کمرشل میٹر استعمال کرنا چاہیے کیونکہ گھریلو میٹر دو روپے کا ہے اور کمرشل آٹھ روپے کا ہے۔ اس کا کام صرف گرمیوں میں ہوتا ہے سردیوں میں نہیں ہوتا۔ اگر وہ کمرشل میٹر لگوانے تو سردیوں میں وہ بے کار جرمانہ ادا کرتا رہے گا۔ وہ غریب آدمی کیسے پانچ ہزار بھرے جتنا وہ کمانا نہیں۔ ایک علیحدہ میٹر لگوانے تو اس غرض سے وہ مجھے ہر مہینے گرمیوں میں پانچ سو روپے دیتا ہے۔ سردیوں میں نہیں دیتا۔ یہ چوری نہیں۔ کیا یہ پیسے حرام ہیں؟ اس کے بارے میں فرمائیں؟ اور اگر ایک آدمی نے کمرشل اور گھریلو میٹر دونوں لگوانے ہیں۔ وہ آدھا کام گھریلو میٹر پر کرتا ہے اور آدھا کمرشل پر۔ کیونکہ کمرشل کا ریٹ بہت زیادہ ہے۔ وہ غریب آدمی اتنے کمانے کا نہیں جتنے وہ بل میں ادا کرے گا۔ اس لیے وہ آدھا آدھا استعمال کرتا ہے۔ حالانکہ یہ بھی چوری نہیں کیونکہ ہمیں تو میٹر چاہئیں۔ وہ مجھے بھی ہر ماہ پیسے دیتا ہے کیا یہ بھی حرام ہیں؟ اس کے بارے میں مجھے آج تک سمجھ نہیں آئی۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو پیسے دینے والا بجلی چور اور آپ رشوت و حرام خور۔ اس لیے دونوں اپنے لیے پرنا دم ہوں، تا تب ہوں اور آئندہ کے لیے بجلی چوری اور رشوت و حرام خوری چھوڑ دیں اور کاروبار کے لیے حلال صورتیں اختیار فرمائیں اور حرام صورتوں سے اجتناب کریں۔ {ہمائیئنا الناس کفوا عننا فی الارض خللاً طیناً ولا یتبعوا خطوت الشیطان انہ لکنم عدوٌ مُبینٌ} [البقرہ: ۲/۱۶۸] [لوگو! زمین میں جتنی بھی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں انہیں کھاؤ پیو اور شیطان کی راہ پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔]

۶/۳/۱۳۲۱ھ

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 501



## محدث فتویٰ